

لُغَاتُ الْقُرْآنِ



5950

ذخیرہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقی پوری، نقشبندی مجددی

جو 2001ء میں میاں صاحب نے

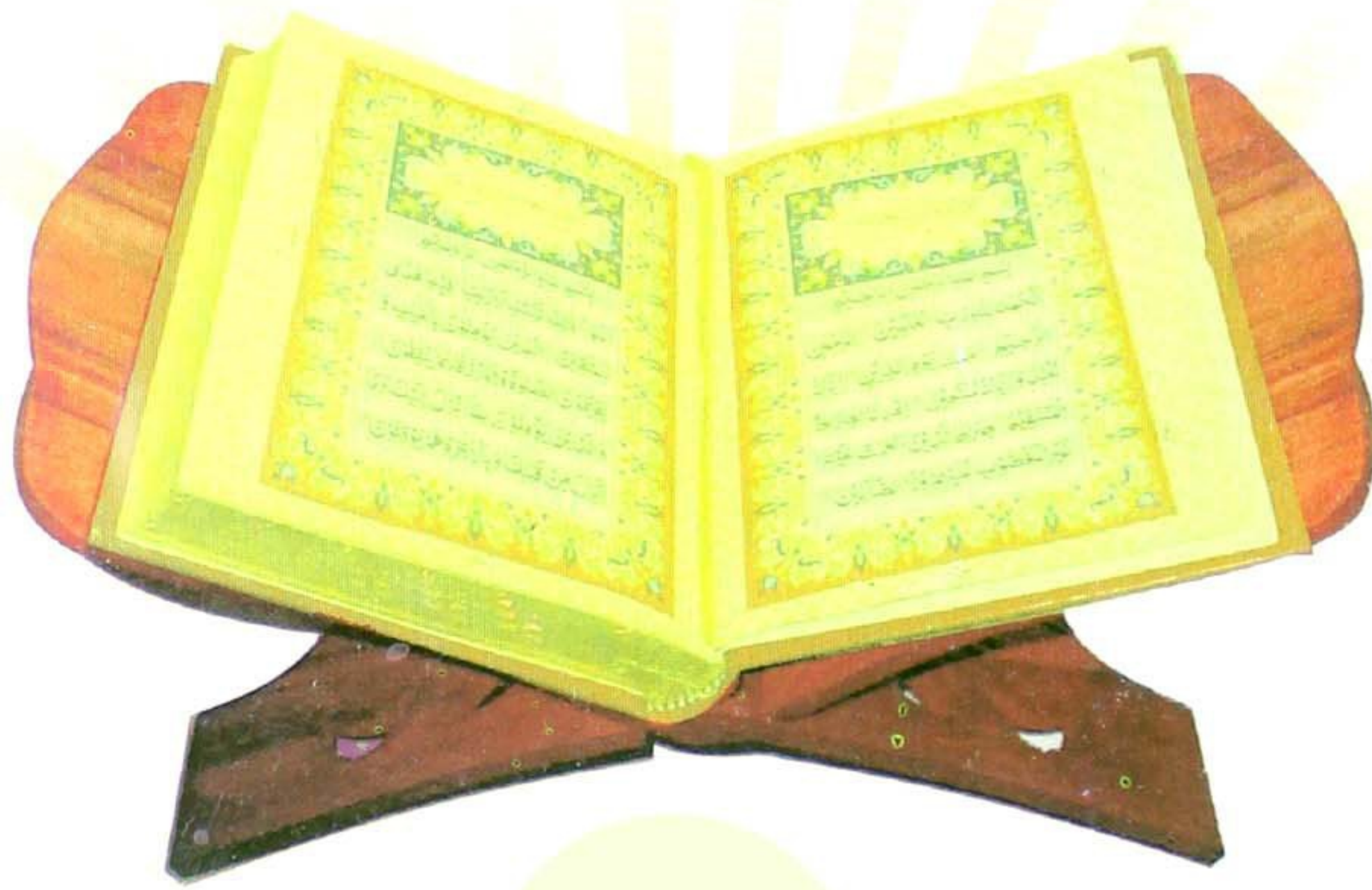
پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو عطا فرمایا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝

ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ القمر ۲۲

لُغَاتُ الْقُرْآنِ



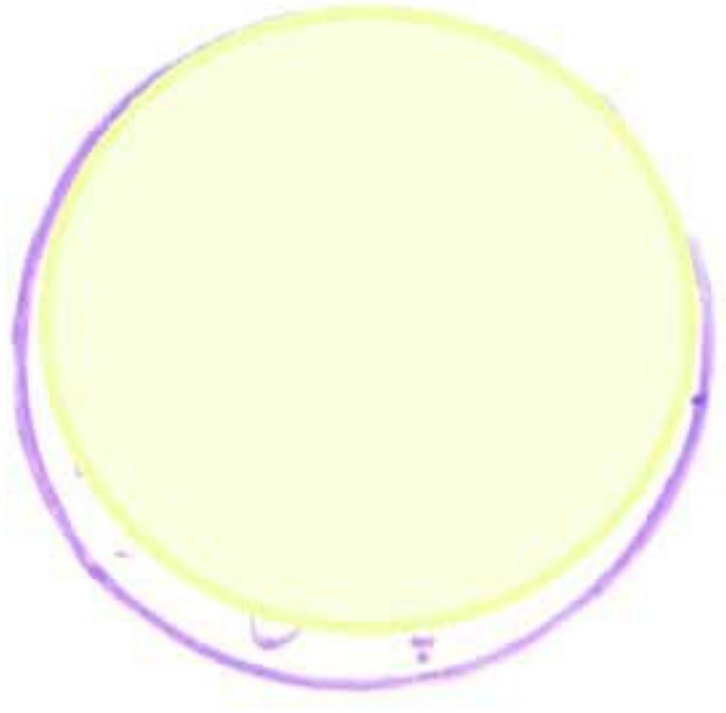
أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۝

کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا، یادلوں پر ان کے قفل چڑھے ہوئے ہیں؟ محمدؐ ۲۴

84102

ڈیزائینگ اور کیلی گرافی: سید مبین محمود
پاک کمپنی، ناشران قرآن مجید، لاہور
پرنٹنگ: محمد فیصل
الفیصل ناشران و تاجران کتب، لاہور

لغات القرآن



پیارے بہن بھائیو!

انسانوں پر ان کے خالق کا یہ احسان عظیم ہے کہ اس نے اپنے حبیب پاک، رحمۃ للعالمین ﷺ کو دنیا میں مبعوث فرما کر ان کے وسیلے سے ہدایت کی آخری کتاب نازل فرمائی اور آپ حضور سیدنا محمد ﷺ کی زندگی کو انسان کے لیے مطلوب و مقصود عملی نمونہ بنا کر بھیجا مسلمان چاہے جس خطے میں بھی ہو اور جیسے حالات سے بھی گزر رہا ہو قرآن کریم سے اس کی عقیدت اور اس کے لانے والے اور بھیجنے والے پر مکمل ایمان و یقین اس کی زندگی کا لازمی حصہ ہی رہتا ہے۔ اس کے دل میں Dormant (خوابیدہ) ہی سہی لیکن یہ شعلہ موجزن ہی رہتا ہے کہ وہ اپنے رب کے قریب ہو جائے اور اللہ کریم اس سے راضی ہو جائیں۔ مگر اس حالت کی خواہش کہ اللہ کریم آپ پر راضی ہو جائیں پہلے اس بات کی متقاضی ہے کہ آپ اللہ کریم پر ان کے عطا کردہ حالات پر اپنی زندگی پر مکمل طور پر راضی رہ کر دینی اور دنیاوی بہتری کی تمنا اور کوشش کرتے رہیں۔ مایوس کبھی نہ ہوں، گلہ نہ کریں، صرف کلمہ شکر ہی ادا کرتے رہیں۔

قرآن کریم عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے جو کہ ہم پاکستان میں رہنے والوں کی زبان نہیں اور اس لیے یہ ہمارا مسئلہ رہا اور ہے کہ زبان سے نا آشنائی کی بدولت ہم اس مقدس ضابطہ حیات کی تلاوت تو ضرور کرتے ہیں۔ مگر پیغام کے مفہوم اور معانی سمجھ میں نہ آنے کی بدولت ہمارا سینہ مکمل طور پر منور ہونے سے محروم رہتا ہے۔

عموماً عربی سے نا آشنائی کی بدولت قرآن کریم کو مروجہ تراجم اور تفاسیر کی مدد سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور کما حقہ ان بزرگان دین کی کاوش سے فیض یاب بھی ہوتے ہیں، جنہوں نے اس خدمت تراجم اور تفاسیر کو سرانجام دیا ہے۔

ہماری ہر مسلمان کی طرح یہ خواہش تھی کہ کوئی آسان طریقہ ہو کہ عربی میں ہی قرآن کا پیغام سمجھ میں آنے لگے۔ اس کی تلاش میں نکلے تو دیکھا کہ چند بزرگان نے اس سلسلہ میں گراں قدر کاوش کی ہے (اللہ انہیں جزا دے) بازار میں مختلف ”لغات القرآن“ دستیاب ہیں۔ جو اس سلسلے میں آپ کی مدد و معاون ہو سکتی ہیں۔ لکن لازم ہے۔ ہم نے ان میں مولانا عبدالکریم پارکھی اور مولانا آصف قاسمی کی کاوشوں کو آسان اور سادہ پایا۔ اور انھی سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے ہم نے یہ لغات القرآن ترتیب دی ہے۔

اللہ کریم سے استدعا ہے کہ وہ اس ”آسان لغات القرآن“ کی مدد سے فائدہ مند بنا کر آپ کو قرآن فہمی کا شعور بخشنے، پھر آپ دیکھیں گے کہ نماز و تلاوت میں جو کچھ پڑھا جائے اسے اگر کسی درجہ سمجھا بھی جائے تو عبادت کے دوران سر جھکائے ہوئے عبادت کا لطف کچھ اور ہی آنے لگتا ہے۔

پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ ابتدا میں دیے گئے اسباق اچھی طرح یاد کر لینے کے بعد دوسرے حصے میں دیے گئے لفظی مجموعے کو بھی جیسے جیسے سہولت ہو یاد کر لیں۔ اور پھر اپنی کاوش سے ترجمہ کریں۔ اطمینان کے لیے اپنے کسی بھی پسندیدہ اور مستند عالم کے ترجمہ سے ملا کر دیکھیں، انشاء اللہ آپ کی ہمت بڑھے گی۔ اور دل و نظر میں وسعت پیدا ہوگی۔ اسی طرح دلچسپی بڑھے گی اور کثرت مطالعہ سے ایک وقت ایسا بھی آجائے گا کہ آپ بغیر کسی ترجمہ کے قرآن کریم کو اس کی زبان میں سمجھنے لگیں گے۔ تب آپ کو تلاوت کی حلاوت کا اندازہ ہوگا اور آپ کو علم ہوگا کہ کتنی بڑی نعمت سے ہم اب تک ناواقف تھے۔ اللہ رب العزت ہی عمل کی توفیق دینے والے ہیں۔ محنت کے ساتھ ساتھ رب اکبر کے حضور سر کو جھکائے رکھیے اور عرض کرتے رہیے کہ وہی ”عَلَامُ الْقُرْآن“ ہیں، قرآن کا علم دینے والے اور اس کی نسبت اپنی طرف کرنے والے ہیں۔ ہدایت کی طلب اور جستجو ان کی بارگاہ میں کرتے رہیے کہ وہی ”سمیع و علیم“ ہیں۔

کتاب کے شروع میں نو (۹) اسباق ہیں۔ جو مولانا عبدالکریم پارکھی کی کتاب سے چند اشارات کے اضافے کے ساتھ درج کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد مولانا آصف قاسمی صاحب کی کتاب سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے عربی کے الفاظ کی کچھ مشتقیں ہیں۔ قرآن کریم میں بہت سے الفاظ دو یا تین معانی میں استعمال ہوئے ہیں۔ تو وہاں اس عبارت اور پوری آیت کے سیاق و سباق میں ایسا لفظ دیکھنے پر معلوم ہو جاتا ہے کہ کس معنی میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ عبارت سے الگ لفظ کے معنی بھی کچھ اور ہوتے ہیں اور کسی ایک عبارت میں آنے پر اس کے معنی خاص اور متعین طور پر ہوتے ہیں اور دوسری عبارت میں دوسرے معنی ہوتے ہیں۔ اس بات کو ملحوظ رکھا جائے تو بھی سمجھنے میں بہت آسانی پیدا ہو جائے گی۔

ہمیں یقین ہے کہ یہ ”نو“ اسباق اور اس کے بعد لفظوں کی ترتیب کے معاون و مددگار ”کا“، ”کے“، ”کی“، ”کیا“، ”کیوں“، ”جس کا“، ”ان کا“ جیسے الفاظ یاد کر لینے سے آپ کو قرآن سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ باقی الفاظ کا ذخیرہ ہے۔ جتنا یاد کرتے جائیں گے اتنی ہی سمجھ بڑھتی جائے گی۔ آپ سے گزارش ہے کہ اپنی مصروف زندگی سے کم از کم پندرہ منٹ روزانہ نکال کر اپنے لیے نازل شدہ پیغام سمجھنے کی کوشش ضرور کیجیے۔

ہم پر اللہ کریم کا بڑا فضل و احسان یہ ہے کہ انہوں نے ہمیں توفیق عطا فرمائی ہے اور سارا کریڈٹ اللہ کے رسول کی لائی ہوئی کتاب کا، اللہ کریم اور ان کے حبیب پاک کے لیے ہی مخصوص ہے۔ ہم عاصیوں، خطا کاروں سے جو کچھ بھی ہو جائے وہ ہماری کسی فضیلت کی وجہ نہیں بن سکتا۔ بلکہ اللہ کریم کا ہی فضل و کرم ہے۔ یہ بھی ذہن میں رکھیے کہ یہ ایک بشری کام ہے۔ اس لیے بھول چوک ہو جانا فطری امر ہے۔ آپ کہیں کسی غلطی کی نشان دہی کریں گے تو ہم شکر گزار ہوں گے اور اگلے ایڈیشن میں اسے درست بھی کریں گے۔

ہم مولانا عبدالکریم پارکچہ اور مولانا آصف قاسمی کے مشکور ہیں کہ ان کی عظیم کاوش سے ہی ہم نے استفادہ حاصل کیا ہے۔ اور یہ کتاب ترتیب دی ہے تقریباً انہی کے الفاظ میں اس عرضداشت میں آپ سے مخاطب ہیں۔

آخر میں ہم نے نماز کو بھی مکمل ترجمے کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ ہماری استدعا ہے کہ پوری نماز کا ترجمہ ضرور با ضرور یاد کر لیجئے گا۔ جب آپ کو یہ سمجھ آ جائے گی کہ نماز میں آپ اپنے رب کے حضور میں حاضر ہیں اور آپ کو پتہ ہوگا کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔ تو اپنے خالق سے تعلق کتنا مضبوط ہو جائے گا آپ اندازہ بھی نہیں کر سکتے ہماری بارگاہ ایزدی میں درخواست ہے کہ اللہ کریم اس کاوش کو ہمارے سینوں کی تاریکی اور تنگی دور کرنے میں مددگار بنائیں اور ہمارے دلوں کو اپنے نور سے منور فرمادیں۔ ہم آپ کے لیے دعا گو ہیں۔ آپ کو بھی جب فرصت ملے ہمارے لیے ہاتھ اٹھا دیجئے گا کہ اللہ کریم اس کے طفیل شاہین ایئر لائنز میں آپ کی خدمت کرنے والے بہن بھائیوں پر بھی اپنا رحم و فضل کرتے رہیں۔

اللہ آپ کو اور ہمیں عمل کی توفیق دیں۔

آمین یا رب العالمین۔

خادم

خالد محمود صہبائی اور

تمام ایمپلائز شاہین ایئر لائنز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي
هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ
الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ
لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝

(سورة بنی اسرائیل)

بیشک یہ قرآن ہدایت پر چلنے کی وہ راہ دکھاتا ہے جو سب راستوں سے سیدھی راہ ہے۔ جو بہت
بندوبست سے بھرپور حفاظت والا راستہ ہے۔ اور یہ قرآن ایمان والوں کو بشارت والا حکم سناتا ہے۔ ایمان والو
نیک عمل کئے جاؤ۔ تب خوب بڑا اجر اور مرتبہ تم کو مل کر رہے گا۔

دُعَاۃٓ قِنُوٰتٍ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ اَلٰهِيْ هَمْ تَجَهَّ سَ مَدِّ چاہتے ہیں
 وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُوْمِنُ اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان
 بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں
 وَ نُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں
 وَ نَشْكُرُكَ وَ لَا نَكْفُرُكَ اور تیرا شکر کرتے اور تیری ناشکری نہیں کرتے
 وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرِكُ مَنْ اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو
 يَفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ تیری نافرمانی کرے۔ اَلٰهِيْ هَمْ تیری ہی
 نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّيْ عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں
 وَ نَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعِيْ اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے ہیں
 وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں
 وَ نَخْشِيْ عَذَابَكَ اِنَّ اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک
 عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

سبق نمبر ۱

مبتدا..... اور..... خبر

Subject and Predicate

اللہ خالق ہے محمد نبی ہیں طارق مجاہد ہے
اس طرح کے الفاظ کو عربی میں مبتدا اور خبر کہا جاتا ہے ان الفاظ کی عربی بنا
ہو تو ہر لفظ کو دو دو پیش دے دیجئے۔

اللَّهُ خَالِقٌ مُحَمَّدٌ نَبِيٌّ طَارِقٌ مُّجَاهِدٌ

کتنی آسان بات ہے اور وہاں اس سبق کے آخر میں جو الفاظ اور اس کے
معنی دیے گئے ہیں انھیں اچھی طرح یاد کر لیجئے، پھر ان جملوں کا جو ذیل میں درج
ہیں ترجمہ کیجئے۔

الْعَبْدُ صَالِحٌ الْإِبْنُ صَغِيرٌ الْجُنْدُ كَبِيرٌ
الرَّجُلُ ذَكِيٌّ حَامِدٌ عَلِيمٌ خَالِدٌ قَوِيٌّ

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

راستہ سیدھا ہے ماموں نیک ہے گھر بڑا ہے
دوست نیک ہے بیٹا سچا ہے بھائی عبادت گزار ہے
خالد بیٹا ہے حامد چچا ہے

یہ تمام الفاظ مذکور تھے۔ اب مؤنث کی علامت ذہن نشین کر لیجئے، آسان بات یہ ہے کہ جس طرح ہم اردو میں آدمی کے لیے جمیل اور عورت کے لیے جمیلہ استعمال کرتے ہیں اس طرح عربی میں بھی مؤنث ہو تو اس کی علامت ”ة“ لگائی جاتی ہے۔

جیسے:

رَاشِدٌ	رَاشِدَةٌ	صَالِحٌ	صَالِحَةٌ
خَالِدٌ	خَالِدَةٌ	عَابِدٌ	عَابِدَةٌ

مشق کیجئے:

الرَّابْنُ جَمِيلٌ، الرَّبْنَةُ جَمِيلَةٌ، الرَّابُّ صَالِحٌ، الرَّابَّةُ صَالِحَةٌ

الرَّخُ ذَكِيٌّ، الرَّخْتُ ذَكِيَّةٌ، الرَّخَالُ ذَكِيٌّ، الرَّخَالَةُ ذَكِيَّةٌ

اس سبق کی ایک خاص بات یاد رکھیے وہ یہ کہ کسی لفظ میں خصوصیت پیدا کرنے کے لیے ”ال“ استعمال کیا جاتا ہے ٹھیک اس طرح جس طرح انگریزی میں The کا استعمال ہوتا ہے اور کسی لفظ میں ”ال“ کے لگا دینے سے دوپیش کی جگہ ایک پیش باقی رہے گا۔ مثال کے طور پر ان الفاظ پر غور کیجئے بات سمجھ میں آجائے گی۔

حَدٌ	الرَّحْمَدُ	الرَّحْمَدُ	الرَّحْمَدُ
رَسُولٌ	الرَّسُولُ	الرَّسُولُ	الرَّسُولُ

مشق نمبر ۲

الْأَبُ صَالِحٌ الرَّجُلُ قَوِيٌّ الْهَوْتُ حَقٌّ الْمَسْجِدُ كَبِيرٌ

الْبَيْتُ رَفِيعٌ الْإِسْلَامُ دِينٌ الرَّسُولُ صَادِقٌ نُوحٌ نَبِيٌّ

اوپر کے جملوں میں دکھایا گیا ہے کہ ”ال“ کے لگنے سے دو پیش کی جگہ ایک پیش باقی رہتا ہے۔

نوٹ۔ پہلا لفظ یعنی مبتدا اگر مؤنث ہے تو اس کی خبر بھی مؤنث ہوگی مثال کے طور پر۔

الْأَبُ صَالِحٌ الْأُمُّ صَالِحَةٌ

ایک ضروری یاد دہانی

مبتدا خبر کا سبق الحمد للہ آپ نے پڑھ لیا اس سے ملتا جلتا ایک چھوٹا سا سبق اور یاد کر لیجئے جسے صفت موصوف کہتے ہیں ہم نے اس سبق کو الگ سے نہیں لکھا بلکہ مبتدا خبر کے سبق کے ساتھ اس کی الگ سے پہچان کرا دی یہ اس لیے کہ اس میں دونوں الفاظ پر دو پیش لگتے ہیں اور اگر پہلے لفظ پر ”ال“ آیا تو دوسرے لفظ پر بھی آجائے گا اور دو پیش کی جگہ ایک پیش کا استعمال ہوگا لیکن مبتدا خبر میں پہلے لفظ پر ”ال“ ہوگا تو دوسرے لفظ پر ”ال“ نہیں آئے گا۔

مبتدا خبر اور صفت موصوف دونوں طرح کے جملوں میں اگر پہلا لفظ مؤنث ہوگا تو دوسرا بھی مؤنث ہوگا اور اگر پہلا لفظ مذکر ہے تو دوسرا بھی مذکر ہوگا۔

”صفت“ تعریف اور موصوف جس کی تعریف کی جائے مثلاً ”بڑا گھر“ میں بڑا صفت ہے اور گھر موصوف ہے۔

ہم نے طالب علم کو (short cut) آسان طریقے سے قرآن مجید کی عربی زبان سکھانے کی غرض سے صفت موصوف کے لیے چند اشارے دیے ہیں اس پر غور کریں۔

”سچا مسلمان، نیک آدمی، بڑی مسجد، چھوٹی کتاب، امانت دار چچا“ یہ سب جملے صفت موصوف کہلاتے ہیں ان کا اگر عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو اردو کی ترتیب الٹ دیجئے یعنی پہلے والا لفظ بعد کو اور بعد والا لفظ پہلے لکھئے، پھر دونوں کو دو دو پیش دیجئے۔ مثلاً ”سچا مسلمان“ کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے اردو کی ترتیب الٹ کر لکھی جائے گی یعنی پہلے مسلمان کی عربی مُسْلِمٌ لکھی جائے گی پھر سچا کی عربی صَادِقٌ لکھی جائے گی اس کے بعد دونوں پر پیش لگا دیں تو پورا جملہ یوں ہوگا۔ مُسْلِمٌ صَادِقٌ، رَجُلٌ صَالِحٌ، مَسْجِدٌ كَبِيرٌ، كِتَابٌ صَغِيرٌ، عَمُّ أَمِينٌ۔

سبق نمبر ۱ کے الفاظ کے معانی

سچا	صَادِقٌ	پیدا کرنے والا	خَالِقٌ
بھائی	أَخٌ	بندہ	عَبْدٌ
عبادت کرنے والا	عَابِدٌ	نیک	صَالِحٌ
چچا	عَمُّ	بیٹا	ابْنٌ

پھوپھی	عَمَّةٌ	چھوٹا	صَغِيرٌ
خوبصورت	جَمِيلٌ	چھوٹی	صَغِيرَةٌ
خوبصورت (مؤنث کے لیے)	جَمِيلَةٌ	بڑا	كَبِيرٌ
بیٹی	بِنْتُ	بڑی	كَبِيرَةٌ
باپ	أَبٌ	لشکر	جُنْدٌ
ماں	أُمٌّ	آدمی	رَجُلٌ
بہن	أُخْتُ	ذہین	ذَكِيٌّ
تعریف	حَمْدٌ	قوی، طاقت والا	قَوِيٌّ
اونچا	رَفِيعٌ	راستہ	صِرَاطٌ
بدلہ، انصاف، قانون	دِينٌ	سیدھا	مُسْتَقِيمٌ
بزرگی والا	مَجِيدٌ	ماموں	خَالَ
عبادت کرنے والی	عَابِدَةٌ	خالہ	خَالَةٌ
بیٹا	ابْنٌ	گھر	بَيْتٌ
خبر دینے والا	نَبِيٌّ	دوست	صَدِيقٌ

سبق نمبر ۲

مضاف Possessed اور Possessor مضاف الیہ

قرآن کا حکم ہود کی قوم رسول کی دعوت

اس طرح کے الفاظ کی عربی بناتے وقت ترتیب کو الٹ دیجئے اور پھر پہلے لفظ کے آخری حرف کو ایک پیش اور دوسرے لفظ کے آخر میں دوزیر لگا دیجئے۔ ”کا“ اور ”کی“ کے معنی پیدا ہو جائیں گے۔

حُكْمُ الْقُرْآنِ قَوْمُهُودٍ دَعْوَةُ الرَّسُولِ
قرآن کا حکم ہود کی قوم رسول کی دعوت

عِبَادُ اللَّهِ بَيْتُ اللَّهِ خَلْقُ اللَّهِ
اللہ کے بندے اللہ کا گھر اللہ کی مخلوق

اب اسی قاعدہ کے تحت الفاظ بنانے کے لیے اس سبق کے آخر میں درج شدہ الفاظ معانی کے ساتھ یاد کر لیجئے، پھر ترجمہ کی مشق کیجئے، دوران مطالعہ جہاں ”ال“ کا استعمال ہوگا، پہلے سبق کی طرح یہاں بھی ”ال“ کے آنے سے دوزیر کی جگہ ایک زیر کا خیال رکھئے۔“
ترجمہ کیجئے:

كِتَابُ اللَّهِ كَلِمَةُ اللَّهِ سُنَّةُ الرَّسُولِ
رَبِّ الْإِنْسَانِ ذِكْرُ الرَّحْمَنِ فَضْلُ اللَّهِ

يَوْمُ الدِّينِ اِقَامَةُ الصَّلَاةِ رَحْمَةُ اللّٰهِ اِطَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ

اردو الفاظ کی عربی بنائیے

اللہ کی زمین	لوگوں کی سرکشی	آخرت کا گھر
گنہگار کا کھانا	حامد کا گھر	

نوٹ:

- ۱۔ مضاف کو انگریزی میں possessed اور مضاف الیہ کو possessor کہتے ہیں۔
 - ۲۔ کا، کے، کی کے معنی پیدا کرنے کے لیے پہلے لفظ کے آخری حرف پر ایک پیش اور دوسرے حرف کے آخر میں دو زیر لگائے جاتے ہیں۔
 - ۳۔ ”ال“ کے استعمال سے مضاف الیہ کے نیچے صرف ایک زیر باقی رہے گا
- الفاظ کے معانی:

الصَّلَاةُ	نماز	طُعْيَانٌ	سرکشی
اٰخِرَةٌ	آخرت	النَّاسُ	لوگ
دَارٌ	گھر	اٰثِيْمٌ	گناہ گار
لَبَنٌ	دودھ	طَعَامٌ	کھانا
بَقْرٌ	گائے	خَيْلٌ	گھوڑا

رَبِّبٌ	شک	وَالِدَيْنِ	ماں باپ
إِقَامَةٌ	قائم کرنا	سُنَّةٌ	عادت، طریقہ
إِطَاعَةٌ	اطاعت کرنا، کہا ماننا	يَوْمٌ	دن
أَرْضٌ	زمین		

نوٹ:

مرتب کے نظریہ تعلیم قرآن کے تحت پہلے الفاظ کا بھرپور ذخیرہ ہو ساتھ میں مختصر گرامر کی معلومات بھی ہوتی رہیں اور ایک بچے کی طرح پہلے الفاظ کے معانی ذہن نشین ہوتے رہیں۔ پھر قواعد و ضوابط کی طرف ابتدائی دور میں جتنا ضروری ہو اسی قدر توجہ دی جائے۔ اس مقصد کے تحت ان اسباق میں عربی زبان سے ابتدائی مناسبت پیدا کرنے کے لیے بعض الفاظ کو جوڑنے میں ایک حد تک کچھ گرامر کے نکات کو نظر انداز کر کے سادگی برتی گئی ہے تاکہ طالب علم کو پہلی ہی منزل پر الجھن محسوس نہ ہو ہاں جو حضرات مزید تحقیق کے مشتاق ہوں تو وہ گرامر کی دوسری مفصل کتابیں بعد میں دیکھ لیں یہاں تو آپ کو کسی بھی طرح عربی اور وہ بھی قرآن پاک کی عربی سے روشناس کرانے کے لیے ایک سادہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔

سبق نمبر ۳

ماضی Past Tense

فَعَلَ	اس ایک مرد نے کیا	فَعَلْتُ	اس ایک عورت نے کیا
فَعَلَا	ان دو مردوں نے کیا	فَعَلْنَا	ان دو عورتوں نے کیا
فَعَلُوا	ان سب مردوں نے کیا	فَعَلْنَ	ان سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے کیا	فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا
فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے کیا	فَعَلْتُمَا	تم دو عورتوں نے کیا
فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا	فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتُ	میں نے کیا	فَعَلْنَا	ہم نے کیا

ان تمام صیغوں کو خوب اچھی طرح یاد کریں، لفظ ”فَعَلَ“ ”یعنی کرنا“ پر تمام صیغوں کی ڈھلائی بتائی گئی ہے۔ اب کسی لفظ کو فعل ماضی بنانا ہو تو اس کے لفظی معنی فعل کی جگہ پر لائے جائیں گے اس کی مثال وزن کے خانوں میں بتائی گئی ہے۔

وزن افعال

فَعَلَ كَتَبَ قَرَأَ نَصَرَ ضَرَبَ طَلَبَ

اس ایک مرد نے لکھا اس ایک مرد نے پڑھا اس ایک مرد نے مدد کی اس ایک مرد نے مارا اس ایک مرد نے مانگا

فَعَلَا كَتَبَا ضَرَبَا طَلَبَا ذَهَبَا فَتَحَا

ان دونوں

نے کیا

فَعَلُوا كَتَبُوا طَلَبُوا ذَهَبُوا فَتَحُوا ضَرَبُوا

ان سب

نے کیا

فَعَلْتُ طَلَبْتُ نَصَرْتُ ذَهَبْتُ فَتَحْتُ ضَرَبْتُ

تو نے کیا

فَعَلْتُمَا نَصَرْتُمَا ذَهَبْتُمَا فَتَحْتُمَا طَلَبْتُمَا كَتَبْتُمَا

تم دو مردوں یا

عورتوں نے کیا

فَعَلْتُمْ ذَهَبْتُمْ نَصَرْتُمْ فَتَحْتُمْ طَلَبْتُمْ كَتَبْتُمْ

تم سب نے کیا

حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجئے

وزن:

فَعَلْتُ دَخَلْتُ نَصَرْتُ شَرِبْتُ وَجَدْتُ

فَعَلْتُمْ نَصَرْتُمْ كَفَرْتُمْ وَصَلْتُمْ ذَهَبْتُمْ
فَعَلْتُ كَفَرْتُ شَرِبْتُ دَخَلْتُ نَصَرْتُ

یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ ”فَعَلَ“ کے معنی ہیں اس نے کیا اب اگر اس لفظ کو فُعَلَ پڑھیں گے تو مطلب ہوگا ”وہ کیا گیا“ اسے فعل مجہول کہا جاتا ہے۔

خَلَقْتُمْ تم نے پیدا کیا خَلِقْتُمْ تم پیدا کیے گئے
قَتَلَ اس ایک مرد نے قتل کیا قَتِلَ وہ ایک مرد قتل کیا گیا
جَعَلْتُ میں نے بنایا جَعِلْتُ میں بنایا گیا

مزید مشق کیجئے:

سہولت کے لیے ترجمہ بھی دیا گیا ہے

طَلَبُوا انھوں نے طلب کیا طَلِبُوا وہ طلب کیے گئے
بَعَثَ اس نے بھیجا بُعِثَ وہ بھیجا گیا
بَعِثْتُ میں نے بھیجا بُعِثْتُ میں بھیجا گیا
رَزَقْنَا ہم نے رزق دیا رُزِقْنَا ہم رزق دیے گئے
رَزَقُوا انھوں نے رزق دیا رُزِقُوا وہ رزق دیے گئے

☆☆☆

زیر زبر کی ترتیب کو ہمیشہ دھیان میں رکھیں، محض ذرا سی زیر زبر کی تبدیلی میں ایک لفظ کے معروف کے بجائے مجہول کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

نوٹ:

- ۱۔ ماضی گزرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں یعنی جو کام کسی نے کر دیا ہو۔
 ۲۔ ماضی مجہول گزرے ہوئے زمانے میں کوئی فعل جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کے ساتھ فاعل کا ذکر نہ ہو۔

سبق نمبر ۳ کے الفاظ کے معانی

اس نے کھولا	فَتَحَ	اس نے کیا	فَعَلَ
وہ داخل ہوا	دَخَلَ	اس نے لکھا	كَتَبَ
اس نے پیا	شَرِبَ	اس نے پڑھا	قَرَأَ
اس نے پایا	وَجَدَ	اس نے مدد کی	نَصَرَ
اس نے انکار کیا	كَفَرَ	اس نے مارا	ضَرَبَ
وہ ملا	وَصَلَ	اس نے بیان کیا	طَلَبَ
اس نے پیدا کیا	خَلَقَ	اس نے مانگا	ذَهَبَ
اس نے بھیجا	بَعَثَ	وہ گیا	قَتَلَ
اس نے رزق دیا	رَزَقَ	اس نے قتل کیا	جَعَلَ
		اس نے بنایا	

ن:

آپ کو یہ دیکھ کر تعجب ہوگا کہ ضَرَبَ کے معنی مارنا بھی ہے اور بیان کرنا

بھی بظاہر یہ بات متضاد معلوم ہوتی ہے لیکن خود ہماری زبان میں بھی اس طرح کے ایک لفظ کے دو معانی ہوتے ہیں مثال کے طور پر ہم کہتے ہیں جائیے تو اس کا مطلب ہوا چلے جاؤ لیکن اگر آپ کسی کو یہ کہیں کہ اندر آجائیے، بیٹھ جائیے، سو جائیے تو اب جائیے کے معنی چلے جائیے نہیں ہو سکتے۔

قرآن پاک میں ضَرَبَ کے معنی مارنا آیت نمبر ۶۰ سورہ بقرہ
 ”فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ“ (پس ہم نے کہا مار اپنا عصا پتھر پر) اور
 آیت نمبر ۱۳ سورہ لیس میں وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا اصْحَابَ الْقَرْيَةِ (اور بیان
 کر ان کے لیے مثال بستی والوں کی) دونوں آیات میں ”ضَرَبَ“ کا لفظ بیان
 ہوا ہے لیکن عبارت خود بتا رہی ہے ایک جگہ مارنا اور دوسری جگہ بیان کرنے کے
 معنی میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔

سبق نمبر ۴

فعل فاعل مفعول

Object Subject Verb

عربی میں پہلے فعل پھر فاعل اور بعد میں مفعول آتا ہے، فاعل کو دو پیش اور مفعول کو دو زبر لگائے جاتے ہیں۔

حمید نے قرآن پڑھا

اس جملے میں پڑھنا فعل ہے، حمید فاعل ہے، اس نے قرآن پڑھنے کا فعل کیا ہے۔ قرآن مفعول ہے اس لیے کہ پڑھا گیا ہے۔ یہ جملہ اس طرح ہوگا۔

فعل	فاعل	مفعول
قَرَأَ	حَمِيدٌ	قُرْآنًا
كَتَبَ	اِقْبَالَ	كِتَابًا

ترجمہ کیجئے۔

خَلَقَ اللهُ النَّاسَ خَدَعَ الشَّيْطَانُ الْإِنْسَانَ

جَعَلَ اللهُ مُحَبَّدًا رَسُوْلًا شَرِبَ طَارِقٌ مَاءًا

اَنْزَلَ اللهُ كِتَابًا فَرَقْنَا الْبَحْرَ جَمَعَ مَالًا

نوٹ:

”ال“ کے بعد ایک پیش کم ہوتا ہے یہ قاعدہ اس سبق میں بھی یاد رکھئے جیسے
 آپ دیکھ رہے ہیں کہ رَسُوْلًا پر دو زبر ہیں تو اَلْبَحْرَ پر ایک زبر ہے۔
 طارق پر دو پیش ہیں تو اَلشَّيْطٰنِ پر ایک پیش۔ یہ وجہ ہے ”ال“ کے لگنے کی۔

سبق نمبر ۳ کے الفاظ کے معانی

قرء	اس نے پڑھا	بَحْرُ	سمندر
كْتَبَ	اس نے لکھا	مَاءٌ	پانی
خَدَعَ	اس نے دھوکا دیا	خَلَقَ	اس نے پیدا کیا
جَعَلَ	اس نے بنایا	جَمَعَ	اس نے جمع کیا
فَرَّقَ	اس نے پھاڑا	مَالٌ	مال اسباب
اَنْزَلَ	اس نے اتارا		

سبق نمبر ۵

حروفِ جارہ	طریقہ استعمال	
فِي	میں، بیچ	فِي بَيْتٍ
مِنْ	سے	قَرَأْنَا مِنَ الْقُرْآنِ
عَلَى	اوپر	عَلَى جَبَلٍ
كَ	مثل، مانند	كَرَجُلٍ
عَنْ	متعلق، سے	سَبِعْتُ عَنِ الصَّلَاةِ
بِ	ساتھ	فِي الْمَسْجِدِ
لِ	لیے	دَخَلْتُ بِسَلِيمٍ
إِلَى	طرف	لِلنَّاسِ
حَتَّى	یہاں تک کہ	إِلَى بَلَدٍ
وَ	قسم	حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ
		وَاللَّهِ

- ۱۔ ان حروف کا استعمال صلہ کے طور پر ہوتا ہے۔
- ۲۔ اور یہ حروف جب کسی لفظ کے پہلے آتے ہیں تو اس کے آخری حرف کو زیر لگا دیتے ہیں۔
- ۳۔ اوپر کے خانے میں دیکھئے تمام الفاظ کے آخری حروف کے نیچے زیر لگا ہوا ہے۔
- ۴۔ جہاں ”ال“ کا استعمال ہوتا ہے وہاں ایک زیر اور باقی مقامات پر دو زیر۔

ترجمہ کیجئے:

مِنَ الْكُفْرِ إِلَى الْإِسْلَامِ، مِنَ الْبَيْتِ إِلَى الْمَسْجِدِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ،
بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا، كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ، مَتَاعًا إِلَى حِينٍ،
عَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ، أَمَّا بِاللَّهِ، نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا
هَذَا بَيِّنًا لِلنَّاسِ

عربی بنائیے:

۱۔ قرآن میں ہدایت ہے لوگوں کے لیے ۲۔ میں نے آدمی کو دیکھا مسجد پر
۳۔ علم کا طلب کرنا فرض ہے اوپر تمام مسلم مرد اور مسلم عورت کے

سبق نمبر ۵ کے الفاظ کے معانی

آنکھیں	أَبْصَارٌ	تعریف	حَمْدٌ
پردہ	غِشَاوَةٌ	ماں باپ	وَالِدَيْنِ
بیان	بَيِّنٌ	اچھا سلوک	إِحْسَانًا
لوگ	النَّاسِ	فائدہ	مَتَاعٌ
ان کا، ان کو	هُمْ	وقت	حِينٌ
فرض	فَرِيضَةٌ	ہدایت	هُدًى
مسلم مرد	مُسْلِمٌ	دیکھنا	رَأَى
مسلم عورت	مُسْلِمَةٌ	آدمی	رَجُلٌ
تمام، کل	كُلٌّ	طلب کرنا	طَلَبٌ
		وہ ایمان لایا	أَمِنَ

اس سبق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ مسلمان مرد کے لیے مُسْلِمٌ اور مسلمان عورت کے لیے مُسْلِمَةٌ استعمال کیا گیا ہے عربی زبان میں واحد، ثنئیہ اور جمع کی ایک خاص ترتیب بھی ہے جس کو سمجھنا ضروری ہے اسے درج کیا جا رہا ہے اس پر قیاس کر کے دوسرے الفاظ بنا کر دیکھئے۔

واحد	ثنئیہ	جمع	
مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُونَ	پیش کی صورت
ایک مسلم	دو مسلم	سب مسلم	
مُسْلِمًا	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمِينَ	زبر کی صورت
مُسْلِمٍ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمِينَ	زیر کی صورت

یوں خانوں میں دیکھنے پر الفاظ کا کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوتا لیکن یہ بات آپ کو معلوم ہوگی کہ فاعل اور مفعول کی حالت میں الفاظ پر پیش و زبر لگائے جاتے ہیں۔

مفعولی حالت

Objective form

زَيْدًا

فاعلی حالت

Subjective form

زَيْدٌ

اس طرح حرف جر بھی کسی لفظ کے پہلے آ کر آخری حرف کو زبردے دیتا ہے۔
مثال کے طور پر عَلِيٌّ مُسْلِمٌ

سبق نمبر ۲

ضمیریں Pronouns

طریقہ استعمال	ضمیریں
اس کی کتاب	ہَا
ان دونوں کا گھر	هُمَا
ان کا ایمان	هُمَّ
اس ایک عورت کی ماں	هَا
ان سب عورتوں کا گھر	هُنَّ
تیری کتاب	كَأَنَّكَ
تم دونوں کا گھر	كُنتُمَا
تمہارا رسول	كُنْتُمْ
تجھ ایک عورت کا گھر	كُنْتِ
تم سب عورتوں کا گھر	كُنْتُنَّ
میرا رب	رَبِّي
رزق دیا اس نے مجھے	رَزَقَنِي
ہماری کتاب	كُنْتَنَا

اس طرح جملے بنا کر مزید مشق کیجئے، چند جملوں کا ترجمہ مزید سہولت کے لیے

دیا جاتا ہے۔ بعد میں درج شدہ الفاظ کا ترجمہ خود کیجئے۔

لِسَانَكُمْ	إِبْنِي	نَصْرَتُهُ	مِنْكَ
تمہاری زبان	میرا بیٹا	مدد دی میں نے اس کو	تجھ سے
إِلَيْنَا	إِلَيْكُمْ	لَهُ	إِلَيْهِمْ
ہماری طرف	تمہاری طرف	اس کے لیے	ان کی طرف
إِلَيَّ	لَنَا	إِنَّكُمْ	إِنَّا
میری طرف	ہمارے لیے، ہم کو	بے شک تم	بے شک ہم

ترجمہ کیجئے:

سَبِّعُكُمْ، رَبُّكُمْ، دُكَانُنَا، بَيْنُنَا، رَسُولُنَا،
 قَوْمُنَا، مِلَّتِكُمْ، أَصْحَابُنَا، مِنْكَ، مِنْكَ،
 لَهُمَا، إِمَامُكُمْ، أَهْلِي، خَلَقَ لَكُمْ مَا
 فِي الْأَرْضِ جَبِيْعًا، وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ،
 لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

سبق نمبر ۶ کے الفاظ کے معانی

سَمِعَ	اس نے سنا	عِنْدَ	نزدیک پاس
مَلَّتْ	دین، ملت	رَبِّ	پالنے والا، مالک
لَقَدْ	البتہ، تحقیق	أَهْلُ	گھر والے
إِنَّ	بے شک	أَصْحَابُ	ساتھی، رفیق (جمع)
دُكَّانٌ	دکان	وَ	اور
جَمِيعًا	سب	لِ	البتہ، کے لیے
أَجْرٌ	بدلہ، اجر		

سبق نمبر ۷

فاعلی ضمیریں (Subjective Pronouns)

وہ ایک مرد	هُوَ
وہ دو مرد یا دو عورتیں	هُمَا
وہ سب مرد	هُمْ
وہ ایک عورت	هِيَ
وہ سب عورتیں	هُنَّ
تو ایک مرد	أَنْتَ
تم دو مرد یا دو عورتیں	أَنْتُمَا
تم سب مرد	أَنْتُمْ
تو ایک عورت	أَنْتِ
تم سب عورتیں	أَنْتُنَّ
میں ایک مرد یا ایک عورت	أَنَا
ہم سب مرد یا سب عورتیں	نَحْنُ

فاعلی ضمیروں کو اچھی طرح یاد کر لیجئے آئندہ استعمال کے مواقع آئیں گے۔

طریقہ استعمال:

هُوَ مُسْلِمٌ	أَنْتَ عَلِيمٌ	أَنَا عَبْدٌ
وہ مسلم ہے	تو عالم ہے	میں بندہ ہوں

سبق نمبر ۸

فعل مضارع: (Present and Future Tenses)

وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	يَفْعَلُ
وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	يَفْعَلَانِ
وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	يَفْعَلُونَ
تو ایک مرد یا ایک عورت یا وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	تَفْعَلُ
تم دو مرد، تم دو عورتیں یا وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	تَفْعَلَانِ
وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	يَفْعَلْنَ
تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	تَفْعَلُونَ
تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	تَفْعَلِينَ
تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	تَفْعَلْنَ
میں کرتا ہوں، میں کروں گا۔ میں کرتی ہوں یا کروں گی	أَفْعَلُ
ہم سب کرتے ہیں یا کریں گی	نَفْعَلُ

فعل مضارع کو اچھی طرح یاد کیجئے، ہر لفظ کو ذہن میں محفوظ کر لیجئے یہ جس قدر آپ کو اچھی طرح یاد ہوں گے اسی قدر آپ کی ہمت عربی سیکھنے میں بڑھے گی یہ تمام گردان ”فَعَلَ“ پر بنائی گئی ہے وسعت کے لیے مزید الفاظ فَعَلَ کی جگہ رکھ کر ترجمہ کیجئے ہر لفظ کا وزن بھی معلوم کیجئے کہ یہ کس وزن پر ہے۔ طوالت کے

خوف سے صرف چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔
مثالیں:

يَجْمَعُ	يَفْتَحُ	يَشْرَبُ	يَفْعَلُ
وہ جمع کرتا ہے	وہ کھولتا ہے	وہ پیتا ہے	وہ کرتا ہے
أَجْمَعُ	أَشْرَبُ	أَفْتَحُ	أَفْعَلُ
میں جمع کرتا ہوں	میں پیتا ہوں	میں کھولتا ہوں	میں کرتا ہوں
يَكْرَهُونَ	يَسْتَعُونُ	يَجْعَلُونَ	يَفْعَلُونَ
وہ ناپسند کرتے ہیں	وہ سنتے ہیں	وہ بناتے ہیں	وہ کرتے ہیں

اوپر کی مثالوں کو سامنے رکھ کر حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کریں۔

يَشْكُرُونَ، يَكْفُرُونَ، يَثْلُونَ، تَثْلُونَ،
يَعْلَبُونَ، هُوَ يَكْتُبُ كِتَابًا، يَقْرَأُونَ
الْقُرْآنَ، نَعْبُدُ، أَعْبُدُ، لَا نَسْعُ، لَا أَكْفُرُ،
لَا يَعْلَبُونَ، أَلَمْ تَعْلَمْ، يَعْمَهُونَ۔

سبق نمبر ۳ میں آپ کو بتایا جا چکا ہے کہ فَعَلَ کے فَعَلُ کرنے سے ”کیا گیا“
معنی ہوتے ہیں، اسی طرح يَفْعَلُ کے معنی وہ کرتا ہے لیکن اس لفظ کو يَفْعَلُ کر دیا

جائے تو معنی ہوں گے ”وہ کیا جاتا ہے“۔

چند الفاظ پر غور کیجئے:

يُقْتَلُ وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا يُقْتَلُ وہ قتل کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا
يُنْصَرُونَ وہ مدد کرتے ہیں يُنْصَرُونَ وہ مدد کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے
تَسْأَلُ تو سوال کرتا ہے تُسْأَلُ تو سوال کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا

ترجمہ کیجئے:

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ، يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ، لَا
نَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ، يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ،
يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ
هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ، لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ،
لَا تَسْأَلُونَ، يَقْطَعُونَ، يَفْقَهُونَ،
يَجْهَلُونَ، تَخْلُدُونَ، تَسْخَرُونَ۔

عربی بنائیے:

تم سمجھتے ہو۔ وہ پوچھے جاتے ہیں۔
تم جانتے ہو۔ وہ کھولا جاتا ہے۔
وہ نہیں کاٹتے ہیں۔ وہ قتل کیے جاتے ہیں۔
وہ نہیں ڈرتے۔ وہ رزق دیے جاتے ہیں۔

سبق نمبر ۸ کے الفاظ کے معانی

اس نے شکر کیا	شَكَرَ	اس نے سنا	سَمِعَ
اس نے جانا	عَلِمَ	وہ بھٹکا	عَبِهَ
مگر	إِلَّا	اس نے پوچھا	سَأَلَ
ایمان، ایمان لانا (ا۔م۔ن)	إِيْمَانٌ	اس نے مدد کی	نَصَرَ
جو کچھ	مَا	وہ غمگین ہوا	حَزِنَ
کیوں، کس لیے	لِمَا	میرا ہاتھ	أَيْدِي
اس نے کاٹا	قَطَعَ	پھر	ثُمَّ
وہ ڈرا	حَزَرَ	قول، کہنا	قَوْلٌ
اس نے سمجھا	فَقَّهَ	یہ	هَذَا
اس نے جہالت کی	جَهَلَ	سے	مِنْ
اس نے ہنسی اڑائی	سَخَرَ	نزدیک، پاس	عِنْدَ
تلاوت، تلاوت کرنا (تلو)	تَلَاوَةٌ	اس نے ناپسند کیا	كَرَاهَ
نہیں	لَا	اس نے جمع کیا	جَمَعَ
		وہ ہمیشہ رہا	خَلَدَ

سبق نمبر ۹

نہی

اِمْرًا	اِفْعَلُ	تو ایک مرد کر	لَا تَفْعَلُ	تو ایک مرد مت کر
اِمْرًا	اِفْعَلَا	تم دو مرد یا دو عورتیں کرو	لَا تَفْعَلَا	تم دو مرد یا دو عورتیں مت کرو
اِمْرًا	اِفْعَلُوا	تم سب مرد کرو	لَا تَفْعَلُوا	تم سب مرد مت کرو
اِمْرًا	اِفْعَلِي	تو ایک عورت کر	لَا تَفْعَلِي	تو ایک عورت نہ کر
اِمْرًا	اِفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرو	لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہ کرو

اوپر دی ہوئی گردانیں کسی کام کے کرنے کے لیے کہنا یا کسی کام کو منع کرنے کے معانی بتا رہی ہیں۔

طریقہ استعمال:

اِذْهَبْ	تو جا	لَا تَذْهَبْ	تو مت جا
اِعْمَلُوا	تم عمل کرو	لَا تَسْعَوْا	تم مت سنو
اِعْلَمُوا	تم جانو	لَا تَحْزَنْ	تو مت غم کر
لَا تَفْعَلْ	تو مت کر	لَا تَجْعَلْ	تو مت بنا
اِفْعَلْ	تو کر	اِشْرَحْ	تو کھول
لَا تَفْعَلُوا	تم مت کرو	لَا تَفَرَّقُوا	تم مت تفرقہ کرو

ترجمہ کیجئے:

لَا تَقْرَبَا، لَا تَسْأَلْنِي، اِشْرَحْ لِي، اِشْرَبُوا،
وَاسْمِعُوا، وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ، اِرْكَبُوا

سبق نمبر ۹ کے الفاظ کے معانی

عمل کرنا، کام کرنا	عَمِلٌ
جاننا	عِلْمٌ
کھولنا، کشادہ کرنا	شَرَحٌ
تفرقہ ڈالنا	فَرَقٌ
قریب ہونا	قُرْبٌ
پوچھنا، سوال کرنا	سُؤَالٌ
پینا	شَرَابٌ
دردناک عذاب	عَذَابٌ أَلِيمٌ
سوار ہونا	رَكَبٌ

قرآن پاک میں ہر رکوع کے خاتمے پر نشان ع لگا ہوا ہوتا ہے اس کے معنی ہیں یہاں پر ایک رکوع پورا ہو گیا۔

ع۔ رکوع کے نشان پر اوپر کا نمبر سورۃ کے رکوع کا نمبر گنا جائے گا۔

ع۔ اور نیچے درج شدہ نمبر پارے کی ترتیب پر ہے جو پارے کا رکوع

نمبر بتا رہا ہے۔

ع۔ بیچ کا عدد دو نمبروں کے درمیان یعنی ایک رکوع میں کتنی آیات ہیں اس کا نشان ہے۔

اگر آپ سورہ بقرہ کا ۳۸ واں رکوع دیکھنا چاہتے ہیں تو بیچ کا نمبر نکالیں یہاں اوپر ۳۸ کا ہندسہ بتا رہا ہے کہ یہ سورہ بقرہ کا رکوع ۳۸ ہے، باقی نیچے کا نمبر ۶ پارہ تین کا چھٹا رکوع ہے رہ گیا بیچ کا عدد ۸ تو یہ صرف ۷ اور ۳۸ کے درمیان کی عبارت کے اندر کتنی آیات ہیں اس کا پتا دیتا ہے یعنی اس رکوع میں ۸ آیات ہیں۔

زیادہ تر سورتوں کے رکوع پر توجہ دی جائے تو مناسب ہو گا اس لیے کہ مطالعہ قرآن کے لیے سورتوں کا نمبر دیکھ کر اس میں رکوع تلاش کر لینا نہایت آسان ہے۔ روزانہ ایک رکوع کے الفاظ اچھی طرح یاد کر لیجئے پھر غیر مترجم قرآن پاک کی تلاوت کر کے دیکھ لیں کہ آپ اس رکوع کو سمجھ سکے یا نہیں۔ کہیں اگر دقت پیش آئے تو ترجمہ والا قرآن شریف دیکھ کر اطمینان کر لیں۔

ان اسباق کے بعد آپ کی سہولت کے لیے۔ اور قرآن فہمی کو اور زیادہ آسان بنانے کے لیے آئندہ صفحات میں الفاظ اور ان کے معانی درج کیے گئے ہیں انہیں ضرور یاد کر لیجئے اس سے آپ کو تلاوت میں کیا محسوس ہو گا یہ دوران تلاوت ہی آپ کو پتا چلے گا۔

ب ساتھ، پر، سے

کیا؟

ا-ع
(ہمزہ استفہام)

ف پھر، پس

عنقریب، بہت جلد

س

ل لیے، واسطے، البتہ

جیسا، تیرا، تجھ سے

ک

ا اس کا، اپنا
(واحد مذکر غائب)

اور، حالانکہ
قسم

و
(عطف) (حالیہ) (تسمیہ)

آل تمام

میرا، میری

ی
(واحد متکلم)

آم یا

یہ کہ

آن

من وہ، وہ ہیں، کون؟

بلکہ

بل

سَمَنْ

ہرگز نہیں

سَمَنْ سے متعلق

سَمَّ

کتنا، کتنے

نہیں ہے

سَمَّ

سَمَّوْ

یقیناً، تحقیق

ساتھ

سَمَّوْ

سَمَّوْ

کہہ دے

وہ سب، ان کا، اپنا

سَمَّوْ

جمع (مذکر) غائب

سَمَّوْ

تم، تمہیں، تمہارا، اپنا

وہ سب، ان کا، اپنا

سَمَّوْ

جمع (مؤنث) غائب

جمع (مذکر) حاضر

سَمَّوْ

تم، تمہیں، تمہارا، اپنا

پھر

سَمَّوْ

جمع (مؤنث) حاضر

سَمَّوْ

اُسی جگہ

پہنچ

سَمَّوْ

مِنْ سے، بعض

اِنْ اگر

بِئْسَ نیکي

اِنْدَر، ميں

اِذَا اُسی وقت

كِيوں؟

لَوْ اگر، كاش

يَا

مَا جو كچھ، نہيں، كيا؟

نہيں

اِنَّا (كلمه صر) ہی

ہمارا، ہمیں، اپنا
(جمع متكلم)

اِمَّا جب

بے شك ہم

إِذَا

مگر، سوائے

جو کچھ

مِمَّا

مِمَّا

اس سے، جو کچھ

بہر حال

أَمَّا

إِنِّي

بے شک میں

مجھ سے

مِنِّي

مِنَّا

ہم سے

شاید

عَسَى

مَتَى

کب

اوپر، پر

عَلَى

بَلْبَى

جی ہاں، کیوں نہیں

جیسے، جہاں سے، کہاں سے

أَلْبَى

حَتَّى

جب تک

طرف، تک

إِلَى

اِذَا جب گیا جیسا کہ

كَيْمَا جب آلا سُنو!

اِنَّ بے شک والا

هَآ وہ، اس کا، اپنا (واحد مؤنث غائب) غَيْرُ نہیں، نہ کہ

حَيْثُ جب، جہاں سے نَحْنُ ہم سب

كَيْفَ کیونکر، کیسے اَنْتَ تو (واحد مذکر حاضر)

اَيْنَ کہاں شَطْرُ طرف، سمت

عِنْدَ نزدیک، پاس

تِلْكَ (اسم اشارہ)

یہ

أَوْلَیِّكَ یہی وہ لوگ ہیں
(اسم اشارہ)

هَؤُلَاءِ یہ سب

كَذَلِكَ اسی طرح

يَأْتِيهَا (مذکر)
اے

بِئْسَمَا وہ بُرَا ہے

الَّذِينَ ان لوگوں کا،
وہ لوگ جو، جو لوگ

لَا يَزَالُ ہمیشہ

مَالَنَا ہمیں کیا ہوا؟

قَالَ اس نے کہا

كَانَ وہ ہے، تھا

هَذَا (مذکر)
یہ

هَذِهِ (مؤنث)
یہ

ذَلِكَ
(اسم اشارہ)

وہ

اللَّتِي
(جمع مؤنث)

وہ سب

قَبْلُ

پہلے

عِدَّةٌ

مدت

تَحْتَ

نیچے

فَوْقَ

اوپر

الْحَمْدُ
لِلَّهِ

تمام تعریفیں اللہ
کے لیے ہیں

رَبِّ
الْعَالَمِينَ

تمام جہانوں کا
پالنے والا!

يَوْمُ
الدِّينِ

قیامت کا دن
بدلے کا دن

إِيَّاكَ

تیری ہی۔ تجھ سے ہی

إِهْدِنَا

تو ہمیں دکھا دے

عَلَيْهِمْ

ان پر، جن پر

غَيْرِ
الْمَغْضُوبِ

نہ وہ جن پر غصہ کیا گیا

فِيهِ

اس میں، جس میں

بِالْغَيْبِ	بِالْغَيْبِ	بِالْغَيْبِ	بِالْغَيْبِ	بِالْغَيْبِ	بِالْغَيْبِ
غیب پر	غیب پر	غیب پر	غیب پر	غیب پر	غیب پر
رَزَقْنَهُمْ	رَزَقْنَهُمْ	رَزَقْنَهُمْ	رَزَقْنَهُمْ	رَزَقْنَهُمْ	رَزَقْنَهُمْ
ہم نے ان کو دیا	ہم نے ان کو دیا	ہم نے ان کو دیا	ہم نے ان کو دیا	ہم نے ان کو دیا	ہم نے ان کو دیا
مِنْ	مِنْ	مِنْ	مِنْ	مِنْ	مِنْ
تجھ سے پہلے	تجھ سے پہلے	تجھ سے پہلے	تجھ سے پہلے	تجھ سے پہلے	تجھ سے پہلے
أَلَّذِينَ	أَلَّذِينَ	أَلَّذِينَ	أَلَّذِينَ	أَلَّذِينَ	أَلَّذِينَ
جنہوں نے کفر کیا	جنہوں نے کفر کیا	جنہوں نے کفر کیا	جنہوں نے کفر کیا	جنہوں نے کفر کیا	جنہوں نے کفر کیا
كَفَرُوا	كَفَرُوا	كَفَرُوا	كَفَرُوا	كَفَرُوا	كَفَرُوا
ان کے دلوں پر	ان کے دلوں پر	ان کے دلوں پر	ان کے دلوں پر	ان کے دلوں پر	ان کے دلوں پر
عَلَى	عَلَى	عَلَى	عَلَى	عَلَى	عَلَى
ان کی آنکھوں پر	ان کی آنکھوں پر	ان کی آنکھوں پر	ان کی آنکھوں پر	ان کی آنکھوں پر	ان کی آنکھوں پر
أَبْصَارِهِمْ	أَبْصَارِهِمْ	أَبْصَارِهِمْ	أَبْصَارِهِمْ	أَبْصَارِهِمْ	أَبْصَارِهِمْ
ان کے کانوں پر	ان کے کانوں پر	ان کے کانوں پر	ان کے کانوں پر	ان کے کانوں پر	ان کے کانوں پر
عَلَى	عَلَى	عَلَى	عَلَى	عَلَى	عَلَى
ان کے لیے	ان کے لیے	ان کے لیے	ان کے لیے	ان کے لیے	ان کے لیے
لَهُمْ	لَهُمْ	لَهُمْ	لَهُمْ	لَهُمْ	لَهُمْ
ان کے لیے	ان کے لیے	ان کے لیے	ان کے لیے	ان کے لیے	ان کے لیے
بِالْيَوْمِ	بِالْيَوْمِ	بِالْيَوْمِ	بِالْيَوْمِ	بِالْيَوْمِ	بِالْيَوْمِ
آخری دن پر	آخری دن پر	آخری دن پر	آخری دن پر	آخری دن پر	آخری دن پر
الْآخِرِ	الْآخِرِ	الْآخِرِ	الْآخِرِ	الْآخِرِ	الْآخِرِ
ان کے لیے	ان کے لیے	ان کے لیے	ان کے لیے	ان کے لیے	ان کے لیے
لَهُمْ	لَهُمْ	لَهُمْ	لَهُمْ	لَهُمْ	لَهُمْ
حالانکہ نہیں ہیں وہ سب	حالانکہ نہیں ہیں وہ سب	حالانکہ نہیں ہیں وہ سب	حالانکہ نہیں ہیں وہ سب	حالانکہ نہیں ہیں وہ سب	حالانکہ نہیں ہیں وہ سب
وَمَا	وَمَا	وَمَا	وَمَا	وَمَا	وَمَا
بے شک وہی سب	بے شک وہی سب	بے شک وہی سب	بے شک وہی سب	بے شک وہی سب	بے شک وہی سب
هُمْ	هُمْ	هُمْ	هُمْ	هُمْ	هُمْ

إِلَىٰ
شَيْطَانِهِمْ
اپنے شیطانوں کی طرف

أَنْتُمْ مِنْ
کیا ہم ایمان لائیں؟

مَثَلُهُمْ
ان کی مثال

مَعَكُمْ
تمہارے ساتھ ہیں

فِي أذَانِهِمْ
ان کے کانوں میں

أَوْ كَصَيْبٍ
یا جیسے بارش

رَبُّكُمْ
اپنا رب، تمہارا رب

اے لوگو!

يَا أَيُّهَا
النَّاسُ

مِنْ
مِثْلِهِ
اس جیسی

شاید کہ تم

لَعَلَّكُمْ

مِنْ
تَحْتِهَا
اس کے نیچے سے

بِهِ
اس سے، اس کے ساتھ

أَنَّهُ هُوَ
بے شک وہی

اس میں

فِيهَا

إِلَيْهِ أَسَى كى طرف
بے شك مى بنانے
والا هول
جَاعِلٌ

هُدَاىِ مِرى هدايت
مِجھ سے هى
اِيَّائى

مِنْ بَعْدِ اس كے بعد
ذَلِكَ
عِنْدَ اپنے پروردگار كے نزديك
بَارِكُمْ

مَا هِىَ وه كيسى هو؟
مَا لَوْنُهَا اس كا رنگ كىسا هو؟

ذِى الْقُرْبَى رشتہ دار
لَوْ يَعْزُرُ كاش عمر زياده هو جائے

مَنْ كَانَ جو بهى دشمن هے
عَدُوًّا
بِإِذْنِ اللّٰهِ اللّٰه كے حكم سے

تِلْكَ اَمَانِيَهُمْ يه ان كى تمنائى هى
بَيْنَهُمْ ان كے درميان،
آپس مى

عَلَيْنَا

ہم پر

إِذْ قَالَ لَهُ جِبْ كَمَا اس كے لیے

رَبَّنَا
وَرَبُّكُمْہمارا رب ہے،
اور تمہارا رب ہےوَمَنْ أظْلَمُ
مِثْنُ
اس سے بڑھ کر ظالم
کون ہوگا جو؟تِلْكَ أُمَّةٌ
قَدْ خَلَتْیہ ایک جماعت
تھی جو گزر گئیسَيَقُولُ
عَنْقَرِيبَ كہیں گےوَلَيْنِ
آتَيْتِ

اور اگر تو نے اتباع کر لی

إِنَّكَ إِذَا
بے شک تو اس وقتوَلِكُلِّ
وَجْهَةٍاور ہر ایک کے لیے
ایک جہت ہوتی ہےهُوَ
مَوْلِيَّهَا
وہ اس طرف
منہ پھیرتا ہےوَأَشْكُرُوا
لِي

اور میرا شکر ادا کرو

فَاذْكُرُونِي
پس تم مجھ کو یاد کرويَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا

اے ایمان والو!

إِلَهُ
وَاحِدٌ
ایک معبود ہے

كُحِبَّ
اللَّهُ

جیسی اللہ کی محبت

الَّذِينَ
اتَّبَعُوا

جن کی اتباع کی گئی

الَّذِينَ
اتَّبَعُوا

جنہوں نے اتباع کی

فَلَا آثَمَ
عَلَيْهِ

پس اس پر کوئی
گناہ نہیں ہے

فَمَا
أَصْبَرَهُمْ

پس انہوں نے
کیسے صبر کر لیا؟

فِي الرِّقَابِ

گردنوں میں
(گردنیں چھڑانے میں)

كُتِبَ
عَلَيْكُمْ

تم پر فرض کر دیا گیا

وَإِذَا
سَأَلْتَكُ

اور جب وہ تجھ
سے پوچھتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَا	لِمَ	كَمْ	مَنْ	أَيُّ
کیا؟	کیوں؟	کتنا؟	کون؟	کیا؟
مَتَى	أَيْنَ	كَيْفَ	مَاذَا	أَيُّ
کب؟	کہاں؟	کیسے؟	کیا ہے؟	کہاں؟
	مَا هَذَا	مَا هَذِهِ		
	یہ کیا ہے؟ (مؤنث)	یہ کیا ہے؟ (مذکر)		

ان کا استعمال

کیا ہم ایمان لائیں گے؟	أَنْتُمْ مَنْ	أَيُّ
کون ہے وہ جو؟	مَنْ ذَا الَّذِي	مَنْ
تو کتنی دیر ٹھہرا رہا؟	كَمْ لَبِثْتَ	كَمْ
کیوں تم کہتے ہو؟	لِمَ تَقُولُونَ	لِمَ

کیا ہے جس نے انہیں پلٹ دیا؟	مَا وَلَّهُمْ	مَا
کہاں سے ہے یہ تیرے واسطے؟	أَنْتِ لَكَ هَذَا	أَنْتِ
تم کیسے انکار کر سکتے ہو؟	كَيْفَ تَكْفُرُونَ	كَيْفَ
تم کہاں جا رہے ہو؟	أَيْنَ تَذْهَبُونَ	أَيْنَ
کب اللہ کی مدد آئے گی؟	مَتَى نَصْرُ اللَّهِ	مَتَى
ہمیں کیا ہوا کہ ہم جہاد نہ کریں گے؟	مَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ	مَا لَنَا
کیا ارادہ کیا اللہ نے؟	مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ	مَاذَا
نہیں ہے یہ سوائے ایک بشر کے	مَا هَذَا إِلَّا بَشَرًا	مَا هَذَا
کیا ہیں یہ تصویریں؟	مَا هَذِهِ الثَّائِيلُ	مَا هَذِهِ

کچھ الفاظ کسی چیز یا بات کا انکار کرنے کے لیے آتے ہیں ان کو حروف نفی کہتے ہیں۔

لَا	مَا	لَمْ	لَنْ	غَيْرُ	لَيْسَ	لَيْسَتْ
نہیں	نہیں	نہیں	ہرگز نہیں	نہیں ہے	نہیں ہے	(مونث کے لیے) نہیں ہے

لَا	لَا يُؤْمِنُونَ	وہ ایمان نہیں لائیں گے
-----	-----------------	------------------------

مَا	مَا يَشْعُرُونَ	وہ شعور نہیں رکھتے ہیں
-----	-----------------	------------------------

لَمْ	لَمْ تُنذِرْهُمْ	نہیں ڈرایا تو نے ان کو
------	------------------	------------------------

لَنْ	لَنْ نَصْبِرَ	ہم ہرگز نہ صبر کریں گے
------	---------------	------------------------

غَيْرُ	غَيْرِ الْبَغْضُوبِ	نہ وہ غصہ کیا گیا جن پر
--------	---------------------	-------------------------

لَيْسَ	أَلَيْسَ اللَّهُ	کیا نہیں ہے اللہ؟
--------	------------------	-------------------

لَيْسَتْ	لَيْسَتْ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ	نہیں ہیں یہودی کسی حقیقت پر
----------	----------------------------------	-----------------------------

جو الفاظ جملہ پر داخل ہو کر کسی چیز کے مقصود کو واضح کر دیتے ہیں

مؤنث

وہ عورت	الَّتِي
وہ دو عورتیں	الَّتَانِ
وہ سب عورتیں	الَّتِي

مذکر

وہ شخص	الَّذِي
وہ دو شخص	الَّذَانِ
وہ سب لوگ	الَّذِينَ

وہ کہ جس نے بنایا	الَّذِي جَعَلَ
وہ دو مرد جو اس کو لائیں	الَّذَانِ يَأْتِيْنَهَا
وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں	الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
وہ کہ (جہنم) جس کا ایندھن	الَّتِي وَقُودُهَا
وہ عورتیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا	الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ

کسی چیز یا شخص کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسماء اشارہ کہتے ہیں۔

هَذَا (مذکر)	هَذِهِ (مؤنث)	ذَلِكَ (مذکر)	تِلْكَ (مؤنث)	أُولَئِكَ	هَؤُلَاءِ
یہ	یہ	وہ	یہ، وہ	یہی لوگ ہیں	یہ سب

هَذَا	هَذَا الَّذِي	یہ وہ ہے
هَذِهِ	هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي	یہ ہے وہ دوزخ
ذَلِكَ	ذَلِكَ الْكِتَابُ	یہ وہ کتاب ہے
تِلْكَ	تِلْكَ الرُّسُلُ	یہ رسول ہیں
أُولَئِكَ	أُولَئِكَ هُمُ الْبٰفِلِحُونَ	یہی ہیں وہ لوگ کامیاب ہونے والے
هَؤُلَاءِ	هَؤُلَاءِ اِنْ كُنْتُمْ	یہی سب ہیں اگر تم ہو

کچھ ایسے الفاظ ہیں کہ جب وہ کسی اسم (نام) سے پہلے استعمال کئے جاتے ہیں تو وہ اس اسم کے آخری حرف کو زبردے دیتے ہیں۔

بِ	كَ	لِ	وَ	مِنْ
ساتھ، پر، سے	جیسا کہ	لیے	قسم ہے	سے، بعض
فِي	عَنْ	عَلَى	حَتَّى	إِلَى
اندر، میں	سے، متعلق	اوپر، پر	جب تک	طرف، تک

بِ	بِسْمِ اللّٰهِ	ساتھ نام اللہ کے
كَ	كَمَثَلِ الَّذِي	جیسی مثال اس شخص کی
لِ	لِلّٰهِ	اللہ کے لیے
وَ	وَالْعَصْرِ	قسم ہے زمانہ کی
مِنْ	مِنَ النَّاسِ	لوگوں میں سے

اللہ کے راستے میں	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	فِي
لوگوں سے	عَنِ النَّاسِ	عَنِ
ان کے دلوں پر	عَلَى قُلُوبِهِمْ	عَلَى
اللہ کی طرف	إِلَى اللَّهِ	إِلَى

ضروری الفاظ

مِمَّا	مِمَّا	لَمَّا	إِمَّا	إِذَا	إِذَا
جو کچھ	جب بھی	جب	جب کبھی	جب (حال، مستقبل کے لیے)	جب (ماضی کے لیے)

ف	ثُمَّ	أَلْ	أَنْ	إِنْ	بَلْ
پھر	پھر	تمام	یہ کہ	اگر	بلکہ
قَدْ	أَمْ	أَوْ	لَوْ	ثُمَّ	بِئْسَ
یقیناً	یا، کیا	یا	اگر	اسی جگہ	برا ہے
بِئْسَ مَا	إِنْ	أَنْ	إِنَّمَا	إِنِّي	مِنَّا
وہ برا ہے	بے شک	بے شک	بے شک ہم	بے شک میں	ہم سے
مِنِّي	أَلَا	أَلَّا	إِلَّا	إِلَّا	إِنَّمَا
مجھ سے	سنو	یہ کہ نہیں	سوائے	ہی	صرف
عَسَى	بَلَى	ذِي	ذُو	عِنْدَ	شَطْرَ
شاید	جی ہاں	والا	والا	نزدیک، پاس	طرف بہت
أَمَّا	إِذَا	يَا	يَا أَيُّهَا	يَا أَيُّهَا	كَذَلِكَ
بہر حال	اسی وقت	اے	اے (مذکر)	اے (مؤنث)	اسی طرح

مِثْنٌ	لَا يَزَالُ	حَيْثُ	حِينَ	لَعَلَّ	كَانَ
کون ان میں سے؟	ہمیشہ	جیسے	وقت، زمانہ	شاید، توقع	ہے، تھا
		فَوْقَ	تَحْتَ		
		اوپر	نیچے		

مذکر		مؤنث		صیغہ		الفاظ
واحد	ثنیہ	جمع	واحد	ثنیہ	جمع	
عَلَيْهِ	عَلَيْهِمَا	عَلَيْهِمْ	عَلَيْهَا	عَلَيْهِمَا	عَلَيْهِنَّ	غائب
اس پر	ان دونوں پر	ان سب پر	اس پر	ان دونوں پر	ان سب پر	
عَلَيْكَ	عَلَيْكُمَا	عَلَيْكُمْ	عَلَيْكِ	عَلَيْكُمَا	عَلَيْكُنَّ	حاضر
تجھ پر	تم دونوں پر	تم سب پر	تجھ پر	تم دونوں پر	تم سب پر	اوپر
عَلَيَّْ	عَلَيْنَا	عَلَيْنَا	عَلَيَّْ	عَلَيْنَا	عَلَيْنَا	متکلم
مجھ پر	ہم پر	ہم پر	مجھ پر	ہم پر	ہم پر	

مؤنث			مذكر			الفاظ	صيغ
جمع	ثنیہ	واحد	جمع	ثنیہ	واحد		
إِلَيْهِنَّ	إِلَيْهِمَا	إِلَيْهَا	إِلَيْهِمْ	إِلَيْهِمَا	إِلَيْهِ	غائب	الى طرف تک
ان سب کی طرف	ان دونوں کی طرف	اس کی طرف	ان سب کی طرف	ان دونوں کی طرف	اس کی طرف		
إِلَيْكُمْ	إِلَيْكُمَا	إِلَيْكَ	إِلَيْكُمْ	إِلَيْكُمَا	إِلَيْكَ	حاضر	الى طرف تک
تم سب کی طرف	تم دونوں کی طرف	تیری طرف	تم سب کی طرف	تم دونوں کی طرف	تیری طرف		
إِلَيْنَا		إِلَيْنَا	إِلَيْنَا		إِلَيْنَا	متکلم	
ہماری طرف		میری طرف	ہماری طرف		میری طرف		

مؤنث			مذكر			الفاظ	صيغ
جمع	ثنیہ	واحد	جمع	ثنیہ	واحد		
فِيَهُنَّ	فِيَهُمَا	فِيهَا	فِيَهُمْ	فِيَهُمَا	فِيهِ	غائب	في اندر میں
ان سب میں	ان دونوں میں	اس میں	ان سب میں	ان دونوں میں	اس میں		
فِيَكُمْ	فِيَكُمَا	فِيَكِ	فِيَكُمْ	فِيَكُمَا	فِيَكِ	حاضر	في اندر میں
تم سب میں	تم دونوں میں	تجھ میں	تم سب میں	تم دونوں میں	تجھ میں		
فِينَا		فِينَا	فِينَا		فِينَا	متکلم	
ہمارے اندر، ہم میں		مجھ میں	ہمارے اندر، ہم میں		مجھ میں		

مؤنث			مذكر			الفاظ	صيغ
جمع	ثنیہ	واحد	جمع	ثنیہ	واحد		
عَنْهُنَّ	عَنْهُمَا	عَنْهَا	عَنْهُمْ	عَنْهُمَا	عَنْهُ	غائب	عَنْ
ان سب سے	ان دونوں سے	اس سے	ان سب سے	ان دونوں سے	اس سے		
عَنْكُنَّ	عَنْكُمَا	عَنْكِ	عَنْكُمْ	عَنْكُهَا	عَنْكَ	حاضر	عَنْ
تم سب سے	تم دونوں سے	تجھ سے	تم سب سے	تم دونوں سے	تجھ سے		
عَنَّا		عَنِّي	عَنَّا		عَنِّي	متكلم	عَنْ
ہم سے		مجھ سے	ہم سے		مجھ سے		

مؤنث			مذكر			الفاظ	صيغ
جمع	ثنیہ	واحد	جمع	ثنیہ	واحد		
إِنَّهِنَّ	إِنَّهُمَا	إِنَّهَا	إِنَّهُمْ	إِنَّهُمَا	إِنَّهُ	غائب	إِنَّ
بے شک وہ سب	بے شک وہ دونوں	بے شک وہ	بے شک وہ سب	بے شک وہ دونوں	بے شک وہ		
إِنَّكُنَّ	إِنَّكُمَا	إِنَّكِ	إِنَّكُمْ	إِنَّكُهَا	إِنَّكَ	حاضر	إِنَّ
بے شک تم سب	بے شک تم دونوں	بے شک تو	بے شک تم سب	بے شک تم دونوں	بے شک تو		
إِنَّا		إِنِّي	إِنَّا		إِنِّي	متكلم	إِنَّ
بے شک ہم		بے شک میں	بے شک ہم		بے شک میں		

مؤنث			مذكر			الفاظ	صيغ
جمع	ثنويه	واحد	جمع	ثنويه	واحد		
مِنْهُنَّ	مِنْهُمَا	مِنْهَا	مِنْهُمْ	مِنْهُمَا	مِنْهُ	غائب	مِنْ
ان سب سے	ان دونوں سے	اس سے	ان سب سے	ان دونوں سے	اس سے		
مِنْكُنَّ	مِنْكُما	مِنْكِ	مِنْكُمْ	مِنْكُما	مِنْكَ	حاضر	
تم سب سے	تم دونوں سے	تجھ سے	تم سب سے	تم دونوں سے	تجھ سے		
مِنَّا		مِنِّي	مِنَّا		مِنِّي	متكلم	
ہم سے		مجھ سے	ہم سے		مجھ سے		

جس لفظ سے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے

اَحْسِنُوا	اچھا معاملہ کرو	اَكْتُبُوا	تم لکھو
اَفِيضُوا	تم انڈیلو، تم ڈالو	اُدْعُوا	تم پکارو
اَنْفِقُوا	تم خرچ کرو	اِشْرَبُوا	تم پیو
اِعْتَصِمُوا	تم مضبوط تھام لو	قُلْ	کہہ دے
اِرْكَعُوا	تم رکوع کرو	خُذْ	پکڑ لے
اِفْعَلُوا	تم کرو	كُلْ	کھا لے
اِجْعَلُوا	تم بناؤ	تَبَّ	متوجہ ہو جا
اُعْبُدُوا	تم عبادت کرو	كُنْ	ہو جا
اُذْكُرُوا	تم یاد کرو	اَرْ	دکھا دے

تم قتل کرو	أَقْتُلُوا	تم داخل ہو جاؤ	أَدْخُلُوا
		چھوڑ دے، پھیلا دے	ذَرَّ

مؤنث

مذکر

أَحْسِنُ	أَحْسِنَا	أَحْسِنِي	أَحْسِنُوا	أَحْسِنَا	أَحْسِنُوا
تو نیکی کر	تم دونوں نیکی کرو	تو نیکی کر	تم سب نیکی کرو	تم دونوں نیکی کرو	تم سب نیکی کرو

وہ لوٹتے ہیں یا لوٹیں گے	يَرْجِعُونَ	وہ ایمان لاتے ہیں یا لائیں گے	يُؤْمِنُونَ
وہ پہنتے ہیں یا پہنیں گے	يَلْبَسُونَ	وہ قائم کرتے ہیں یا قائم کریں گے	يُقِيمُونَ
وہ بناتے ہیں یا بنائیں گے	يَجْعَلُونَ	وہ خرچ کرتے ہیں یا کریں گے	يُنْفِقُونَ
وہ کھلاتے ہیں یا کھلائیں گے	يُطْعِمُونَ	وہ دھوکا دیتے ہیں یا دیں گے	يُخَدَعُونَ
وہ کاٹتے ہیں یا کاٹیں گے	يَقْطَعُونَ	وہ یقین رکھتے ہیں یا رکھیں گے	يُؤَقِنُونَ

وہ اعلان کرتے ہیں یا کریں گے	يُعْلِنُونَ	وہ جانتے ہیں یا جانیں گے	يَعْلَمُونَ
وہ رنجیدہ ہوتے ہیں یا ہوں گے	يَحْزَنُونَ	وہ دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے	يُبْصِرُونَ
وہ نکلتے ہیں یا نکلیں گے	يُخْرِجُونَ	وہ عمل کرتے ہیں یا کریں گے	يَعْمَلُونَ
وہ تلاوت کرتے ہیں یا کریں گے	يَتْلُونَ	وہ چاہتے ہیں یا چاہیں گے	يُرِيدُونَ
وہ بدلتے ہیں یا بدلیں گے	يَسْتَبْدِلُونَ	وہ گھومتے ہیں یا گھومیں گے	يَعْمَهُونَ
وہ شکر کرتے ہیں یا کریں گے	يَشْكُرُونَ	وہ گھیرتے ہیں یا گھیریں گے	يُحِيطُونَ
وہ پہچانتے ہیں یا پہچانیں گے	يَعْرِفُونَ	وہ دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے	يَنْظُرُونَ
وہ سنتے ہیں یا سنیں گے	يَسْمَعُونَ	وہ عقل رکھتے ہیں یا رکھیں گے	يَعْقِلُونَ
وہ سوال کرتے ہیں یا کریں گے	يَسْأَلُونَ	وہ کماتے ہیں یا کمائیں گے	يَكْسِبُونَ
وہ لکھتے ہیں یا لکھیں گے	يَكْتُبُونَ	وہ خون بہاتے ہیں یا بہائیں گے	يَسْفِكُونَ

جس لفظ میں کسی کو کسی کام سے روک دیا جائے منع کر دیا جائے

تم وعدے نہ لو	لَا تُوَاعِدُوا	تم نہ چھپاؤ	لَا تَكْتُمُوا
تم نہ ڈالو	لَا تُثَقُّوا	تم سُست نہ ہو	لَا تَسْهَوُوا
تم نہ بھولو	لَا تُنْسُوا	تم نہ پیچو	لَا تُشْتَرُوا
تم رنجیدہ نہ ہو	لَا تُحْزِنُوا	تم گڈمڈ نہ کرو	لَا تَلْبِسُوا
تم ڈول نہ ڈالو	لَا تُدْلُوا	تم نہ پھرو	لَا تُعْثُوا
تم نہ بناؤ	لَا تُجْعَلُوا	تم انکار نہ کرو	لَا تُكْفِرُوا
تم قریب نہ جاؤ	لَا تُقْرَبُوا	تم نہ ڈرو	لَا تُخْشُوا
تم نہ ہو جاؤ	لَا تُكُونُوا	تم نہ سنو	لَا تَسْمَعُوا

لَا تَتَّكِحُوا

تم نکاح نہ کرو

لَا تَعْضُلُوا

تم علیحدہ نہ رہو

لَا تَعْتَدُوا

تم حد سے نہ بڑھو

مذکر

مؤنث

لَا تَتَّكِمُوا	لَا تَتَّكِمَا	لَا تَتَّكِمِي	لَا تَتَّكِمْنَ
تم دونوں نہ چھپاؤ	تم دونوں نہ چھپاؤ	تو نہ چھپا	تم سب نہ چھپاؤ

مترجم فاز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

صفتِ ایمان

صفت ایمان

اٰیْمٰنٍ مَّفْصَلٍ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور

کُتُبِهٖ وَّرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ

اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بڑی تقدیر پر

شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَ الْبُعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد جی اٹھنے پر۔

اٰیْمٰنٍ مَّجْمَلٍ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وَصِفَاتِهِ وَقَبْلَتْ جَمِيعَ أَحْكَامِهِ إِقْرَارٌ

اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے سارے حکموں کو قبول کیا زبان

بِاللِّسَانِ وَتَصَدِيقٌ بِالْقَلْبِ ۝

سے اقرار ہے اور دل سے یقین ہے۔

شش کلمہ

چھ کلمے

أَوَّلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول

اللَّهُ دَوْمُ كَلِمَةِ شَهَادَةٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ سَوْمُ كَلِمَةِ تَجْدِيدِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ

اس کے بندے اور رسول ہیں۔ پاک ہے اللہ اور تمام تعریف

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ﴿چہارم کلمہ﴾

بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان عظمت والا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ﴿توحید﴾

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا

بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ

يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يُبْدِيهِ

کے لیے زندہ ہے جو مرے گا نہیں۔ عظمت اور بزرگی والا ہے۔ بہتری اسی

الْخَيْرِ ط وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ﴿پنجم کلمہ استغفار﴾

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے، ہر

ذَنْبٍ أَدْبَيْتُهُ عَمْدًا أَوْ خَطَا سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً

گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر در پردہ یا کھلم کھلا

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ

اور میں توبہ کرتا ہوں اُس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس

الدَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ

گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں ہے شک تو غیبوں کا

الْغُيُوبِ وَسَتَّارِ الْغُيُوبِ وَغَفَّارِ الذُّنُوبِ وَلَا

جاننے والا ہے اور غیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان عظمت والا ہے۔

كَلِمَةٍ كَفَرٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَشْرَكَ

الہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا

بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ

شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس (گناہ) سے جس کا مجھے

بِهِ تَبْتُ عَنْهُ وَتَبَّرَاتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ

علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے

وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّبِيَّةِ وَ

اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور

الْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَ

بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور (باقی) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور

أَسْلَمْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ

میں ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول

اللَّهُ ط **مسجد میں داخل ہونا** اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ

ہیں۔ اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے

رَحْمَتِكَ ط **مسجد باہر جانا** اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

کھول دے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا

مِنْ فَضْلِكَ ط **اذان** اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

سوال کرتا ہوں۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ

رَسُولُ اللَّهِ ط أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ط

اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ط حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ط حَيَّ

نماز پڑھنے کے لیے آؤ۔ نماز پڑھنے کے لیے آؤ۔ نجات پانے

عَلَى الْفَلَاحِ ط حَى عَلَى الْفَلَاحِ ط **فجر کی اذان میں**

کے لیے آؤ ، نجات پانے کے لیے آؤ ۔

الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ط الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ط

نماز نیند سے اچھی ہے ۔ نماز نیند سے اچھی

النَّوْمِ ط **اقامت میں** قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ط

ہے ۔ تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ط اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ

تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہوگئی ۔ اللہ سب سے بڑا ہے ۔ اللہ سب سے بڑا ہے ۔ اللہ کے سوا

إِلَّا اللَّهُ ط **وَعَا بَعْدَ اذَانِ** اللَّهُمَّ رَبِّ هَذَا

کوئی معبود نہیں ۔ اے اللہ اے پروردگار اس

الدَّعْوَةِ النَّائِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ط

پوری پکار کے اور قائم ہونے والی نماز کے

مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ

حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ

الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي

عطا فرما اور اُن کو مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تونے اُن سے

وَعَدَّتْهُ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ

وعدہ کیا ہے اور ہم کو قیامت کے دن ان کی شفاعت سے بہرہ مند کر۔ بیشک

لَا تُخْلِفُ الْبَيْعَاتُ **نیت نماز** إِنَّي وَجْهْتُ

تُو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ میں نے اپنا منہ

وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا

اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے ایک اسی کا ہو کر

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ **تخا** سُبْحَانَكَ

اور میں مشرکوں میں نہیں۔ اے اللہ تیری ذات

اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى

پاک ہے خوبیوں والی اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان

جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ **تعوذ** أَعُوذُ بِكَ

اوپچی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ **تسمیہ** بِسْمِ

شیطان مردود سے۔ اللہ کے

اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمِ **سورہ فاتحہ** الْحَمْدُ

نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔ سب خوبیاں

بِاللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ

اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا روزِ جزاء کا

الدِّينِ ۝ إِلَيْكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝

مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ اُن کا

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَ

جن پر تو نے احسان کیا نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور

لَا الضَّالِّينَ ۝ أَمِينَ ۝

نہ بھکے ہوؤں کا - الہی قبول فرما - تم فرماؤ

هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْهُ لَمْ

وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ ہی

يُولَدُ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی اللہ سب سے

أَكْبَرُ ۝ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بڑا ہے - پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا -

تسبیح سَمِعَ اللهُ لِيَسْمَعَ حَمْدَهُ **تحمید**

اللہ نے اس بندے کی (بات) سن لی جس نے اس کی تعریف کی

ربنا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ **تکبیر** اللهُ أَكْبَرُ **سجده** سجدے میں مبارک

اے ہمارے پروردگار تیرے لیے تمام تعریف ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى **تکبیر** اللهُ أَكْبَرُ

پاک ہے میرا پروردگار بڑا عالی شان اللہ سب سے بڑا ہے۔

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ **تشریح**

تمام زبانی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں بھی

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصُّلِحِينَ

سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت

عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ **درود شریف** اللهُمَّ صَلِّ

الہی حضرت محمد ﷺ پر

محمد ﷺ اُس کے بندے اور رسول ہیں۔

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

الہی برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جیسے

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

برکت دی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿دُعَاءُ﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمٌ

تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے میرے رب مجھ

الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي صَلِّ عَلَى رَبِّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

نماز قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور ہماری دعا سن لے

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ

اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن

يُقْرَأُ الْحِسَابُ ﴿دِكْرٌ﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ

حساب قائم ہو گا الہی میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم

نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

کیا ہے اور صرف تو ہی گناہوں کو بخش سکتا ہے

فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ

پس اپنی خاص بخشش کے ساتھ مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو

أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٧٧﴾ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٧٨﴾

بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ﴿٧٩﴾

دونوں طرف منہ پھیر کر کہے سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔

وَعَابِعِدْ رَاضٍ ﴿٨٠﴾ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَوَيْتِكَ

الہی تو سلامتی والا ہے اور تجھی سے سلامتی ہے

السَّلَامُ وَالْإِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حِينَمَا رَأَيْنَا

اور تیری طرف سلامتی رجوع کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہم کو سلامتی کے ساتھ

بِالسَّلَامِ وَأَدْخَلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا

زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں ہم کو داخل کر لے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے

وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ^ط ﴿نماز کے بعد﴾

اور بلند ہے اے صاحب عظمت اور بزرگی والے

سُبْحَانَ اللَّهِ ^ط ۳۳ بار الْحَمْدُ لِلَّهِ ^ط ۳۳ بار اللَّهُ أَكْبَرُ ^ط

پاک ہے اللہ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

۳۴ بار ﴿آیۃ الکرسی﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ

الْقَيُّومُ ^ج لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ^ط لَهُ مَا فِي

اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ^ط مَنْ ذَا الَّذِي

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے

يَشْفَعُ عِنْدَهُ ^ج إِلَّا بِإِذْنِهِ ^ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ^ج وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا

اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا

بِمَا شَاءَ ^ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ ^ط السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ^ط وَلَا

وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے

يُرَدُّهَا حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

